خواجہ ابو یعقوب یوسف بن ایوب ہمدانی قدس سرہٗ العزیز

مجدد زمانی، غوث صمدانی

نام و نسب:

آپؒ کا اسم گرامی یوسف، کنیت ابو یعقوب تھی۔ آپ کی ولادت باسعادت ۲ صفر المظفر دوشنبہ ۴۴۱ھ میں ہمدان کے ایک نواحی گاؤں میں ہوئی۔ آپ سراج الامہ حضرت سیدنا امام اعظم ابو حنیفہؒ کی اولاد امجاد میں سے ہیں۔

تعلیم و باطنی نسبت:

آپ نے اپنے دور کے جید علماء و مشائخ سے اکتساب علم فرمایا اور اکثر حضرت سیدنا خضر علیہ السلام کی صحبت میں رہتے تھے۔ طریقت میں آپ کی نسبت حضرت شیخ بوعلی فارمدی قدس سرہ سے ہے۔ یوں آپ علوم ظاہری و معارفِ باطنی کے جامع قرار پائے۔ آپ کو اصول و فروع، فقہ و تصوف، تفسیر و حدیث پر کامل دسترس حاصل تھی۔ آپ کی مجلس میں علماء، فقہاء اور صلحاء کا ہجوم ہوا کرتا تھا۔ اٹھارہ سال کی عمر میں آپ بغداد تشریف لے گئے۔ وہاں آپ نے ابو اسحاق شیرازی کی صحبت اختیار کی۔

آپ شیخ عبداللہ نیشاپوری اور شیخ حسن سمنانی کی صحبت میں بھی رہے ہیں۔ مرو میں آپ کا قیام دیر تک رہا۔ وہاں آپ کی خانقاہ میں اس قدر طالبان خدا تھے کہ کسی دوسری خانقاہ میں نہ تھے۔ آپ مرو سے ہرات آئے۔ کچھ عرصے کے بعد پھر مرو چلے گئے۔

وعظ کہنے کی صلاحیت:

خواجہ یوسف ہمدانی کی طرح سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ بھی اٹھارہ سال کی عمر تحصیل علم کیلئے اپنے وطن سے بغداد میں تشریف لائے تھے۔ جب آپ تحصیل علم سے فارغ ہو چکے تو ایک روز بغداد ہی میں خواجہ موصوف سے آپ کی ملاقات ہوئی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ آپ کے بارے میں یوں فرماتے ہیں:

''بغداد میں ایک شخص ہمدان سے آیا ہے جسے یوسف ہمدانی کہتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ قطب ہیں وہ ایک مسافر خانے میں قیام پذیر ہیں''

جب میں نے یہ حال سنا تو میں مسافر خانے گیا مگر ان کو نہ پایا دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ سرداب میں ہیں پس میں اس سرداب میں اترا جب انھوں نے مجھے دیکھا تو کھڑے ہو گئے اور مجھے اپنے پاس بٹھایا۔ آپ نے میرے تمام حالات مجھ سے ذکر کیے اور مجھ سے میری تمام مشکلات کو حل فرمایا۔ پھر مجھ سے یوں ارشاد کیا:

”اے عبدالقادر تم لوگوں کو وعظ سنایا کرو میں نے عرض کیا آقا میں عجمی ہوں فصحاء بغداد کے آگے کیا گفتگو کروں۔ یہ سن کر آپ نے فرمایا تمہیں اب فقہ، اصول فقہ، اختلافِ مذاہب، نحو، لغت، اور تفسیر قرآن یاد ہے تم میں وعظ کہنے کی صلاحیت وقابلیت موجود ہے۔ بر سر منبر لوگوں کو وعظ سنایا کرو کیونکہ میں تم میں ایک جڑ دیکھ رہا ہوں۔ جو عنقریب تناور درخت بن جائے گی“

آپ کے ارشاد پر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے وعظ ونصیحت کا سلسلہ شروع کر دیا۔ شیخ جیلانی ہفتہ میں چار روز وعظ فرمایا کرتے تھے۔ آپ کا مواعظ حسنہ پُر تاثیر اور عامتہ الناس میں زبان زد عام تھا اور آپ کے وعظ کی تاثیر سے جذبہ جہاد اور شوقِ شہادت سے معمور ہو کر ہزاروں عراقی رضا کاروں نے سلطان نور الدین اور سلطان صلاح الدین ایوبی کی فوج میں شامل ہو کر صلیبیوں سے جنگ لڑی اور آخر کار مسلمانوں نے بیت المقدس کو دوبارہ فتح کر کے فلسطین وشام کو ان سے آزاد کروالیا۔

کرامت:

ہمدان کی ایک عورت کے لڑکے کو فرنگی قید کر کے لے گئے وہ روتی ہوئی آپ کی خدمت میں آئی حضرت خواجہ نے فرمایا کہ صبر کر۔ اس نے کہا مجھ سے صبر نہیں ہوسکتا۔ آپ نے یوں دعا فرمائی۔

”خدایا اس کی بیڑی توڑ دے اور اس کا غم جلدی دور کر دے“۔

پھر اس عورت سے فرمایا اپنے گھر جا۔ تو لڑکے کو گھر میں پائے گی۔ وہ چلی گئی۔ کیا دیکھتی ہے کہ لڑکا گھر میں ہے۔ وہ حیران ہوئی اور لڑکے سے دریافت کیا؟

اس نے بیان کیا کہ میں ابھی قسطنطیہ میں تھا۔ میرے پاؤں میں بیڑیاں پڑی ہوئی تھیں اور نگہبان مجھ پر مقرر تھے۔ اتنے میں ایک شخص آیا جس کو میں نے نہیں دیکھا تھا اس نے مجھے اٹھایا اور آنکھ جھپکنے میں مجھے یہاں لے آیا۔ یہ سن کر وہ عورت پھر حضرت خواجہ کی خدمت میں آئی لڑکے کا قصہ بیان کیا۔ آپ نے فرمایا کیا تو امر الٰہی سے تعجب کرتی ہے؟

ارشادات عالیہ

ا۔ جان لے کے خدائے تعالیٰ نے اپنی زیبائی کے نور سے ملائکہ مقربین میں سے ستر ہزار فرشتے پیدا کئے اور ان کو اپنی بارگاہ میں عرش وکرسی کے درمیان کھڑا کیا۔

ان کا لباس سبز صوف ہے۔ ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی مثل ہیں۔ وہ اپنی پیدائش کے وقت سے حالت وجد میں سرگشتہ و حیران اور فروتن ومست کھڑے ہیں اور شیفتگی کی شدت کے سبب سے رکن عرش سے کرسی تک دوڑے ہیں پس وہ اہل آسمان کے صوفیاء اور بلحاظ نسبتوں کے ہمارے بھائی ہیں۔ اسرافیل ان کے قائد ومرشد اور جبرائیلؑ ان کے رئیس ومتکلم ہیں اور حق تعالیٰ ان کا انیس وملیک ہے۔ پس اس پر سلام وتحیہ واکرام ہو۔

۲۔شیخ نجم الدین رازیؒ نے کتاب مرصاد العباد میں ذکر کیا ہے کہ ایک روز ایک درویش نے شیخ یوسف ہمدانیؒ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: کہ میں اس وقت شیخ احمد غزالی قدس سرہ کے پاس تھا آپ درویشوں کے ساتھ دستر خوان پر کھانا تناول فرما رہے تھے۔ کچھ دیر آپ پر ہیبت طاری ہو گئی۔

بعد ازاں آپ نے فرمایا کہ میں نے اس وقت حضرت محمد ﷺ کو دیکھا کہ تشریف لائے اور میرے منہ میں لقمہ ڈال دیا۔

یہ سن کر شیخ یوسف ہمدانیؒ نے فرمایا:

"یہ خیالات ہیں جن سے اطفال طریقت پرورش پاتے ہیں"

۳۔تم خدا تعالیٰ کے ساتھ صحبت رکھو اگر یہ میسر نہ آئے تو اس شخص کے ساتھ صحبت رکھو جو خدا تعالیٰ کے ساتھ صحبت رکھتا ہے۔

۴۔آپ سے لوگوں نے عرض کیا کہ جب اہلِ اللہ ہم سے روپوش ہو جاتے ہیں تو ہمیں کیا کرنا چاہئے آپ نے فرمایا کہ اُن کا ذکرِ خیر کرو۔

تصانیف:

آپ صاحبِ تصانیف تھے۔آپ کی تصانیف میں زبدۃ الحیات، منازل السائرین اور منازل السالکین شامل ہیں۔

خلفائے عظام:

آپ کے چار خلفائے کرام کو بہت شہرت حاصل ہوئی۔

۱۔خواجہ عبدالخالق غجدوانیؒ

۲۔خواجہ احمد یسویؒ

۳۔خواجہ احمد انداقیؒ

۴۔خواجہ عبداللہ برقیؒ

وفات حسرت آیات:

آپ نے ۹۵ برس کی عمر میں وصال فرمایا۔آپ کا سنِ وصال ۱۷ رجب المرجب ۵۳۵ھ ہے۔مزار فیض آثار مرو تاجکستان میں مرجع خلائق ہے۔